21506 ـ جماعت كے ساتھ ملنے والا شخص نماز مكمل كرنے كيلئے كھڑے ہوتے ہوئے رفع اليدين كريگا؟

سوال

سوال: آپ نے سوال نمبر 3267 كے جواب ميں ذكر كيا ہے كہ ہم پر دوسرى ركعت سے كھڑے ہوتے ہوئے رفع اليدين كرنا واجب ہے، جب ہم جماعت ميں تاخير كيساتھ شامل ہوں، تو ايسى صورت ميں ہمارى دوسرى ركعت كونسى شمار كى جائے گى؟ كيونكہ اگر جماعت كيساتھ ميں دوسرى ركعت ميں ملا ہوں تو يہ جماعت كى دوسرى ہے، ليكن ميرى تو پہلى ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

يہ بات درست ہے كہ جماعت ميں تاخير كيساتھ شامل ہونے والے شخص كى اول نماز وہى ہو گى جو وہ امام كے ساتھ مل كے پاتا ہے[چاہے امام كى وہ دوسرى يا تيسرى ہى كيوں نہ ہو] اس بارے ميں مزيد تفصيل كيلئے ديكھيں: سوال نمبر: (23426) كا جواب۔

اور اسى طرح پہلے تشہد سے كھڑے ہوتے وقت رفع اليدين كرنا مستحب ہے۔

ليكن جو شخص امام سے ايک ركعت پيچھے ہو تو كيا تشہد سے اٹھتے ہوئے رفع اليدين كريگا يا نہيں؟
اس بارے ميں شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے استفسار كيا گيا:
تو انہوں نے جواب ديا:
"ايسا شخص رفع اليدين كريگا، كيونكہ ظاہر تو يہى ہے كہ تشہد سے اٹھتے وقت رفع اليدين كيا جاتا ہے، اور يہ چيز ايسے شخص ميں پائى جاتى ہے جو جماعت ميں امام كيساتھ تاخير سے ملا ہے۔ واللہ اعلم"

نوٹ: سائل كا يہ كہنا كہ رفع اليدين كرنا واجب ہے، تو يہ بات درست نہيں ہے، كيونكہ رفع اليدين كرنا نماز كى سنت ہے، واجب نہيں ہے۔

واللہ اعلم.